السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے۔ کہ ہم نیت کے بغیر ایک وضوء کے ساتھ دو فرض نمازیں ادا کرسکیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں انسان کے لئے جائز ہے۔ کہ اس نے مثلاً نماز ظہر کے لئے وضوء کیا ہو۔ اور پھر عصر کی نماز کا وقت ہوگیا اور اس کا وضوء قائم ہو تو وہ اسی وضوء کے ساتھ نماز عصر ادا کرسکتا ہے۔ خواہ اس نے وضوء کرتے وقت اس کے ساتھ دو نمازوں کے ادا کرنے کی نیت نہ بھی کی ہو۔ کیونکہ نماز ظہر کے لئے جو اس نے وضوء کیا تھا۔ اس سے اس کا حدث ختم ہوگیا اور جب حدث ختم ہوجائے تو وہ دوبارہ کسی سبب ہی سے پیدا ہوگا۔ اور اس کے سبب وہ مشہور ومعروف امور ہیں۔ جن سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔

انسان اگر نماز کی نیت کے بغیر بھی وضوء کرلے یعنی مثلاً اس نے محض رفع حدث کے لئے وضو کیا ہو تو طہارت برقرار رہنے تک اس وضوء سے بھی وہ جس قدر چاہے فرض ونفل نمازیں ادا کرسکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص394

محدث فتویٰ